

پیام عرفانی قیام امام حسین علیہ السلام

<"xml encoding="UTF-8?">



پیام عرفانی قیام امام حسین علیہ السلام اشرف حسین صالحی

قیام کربلا کے بہت سارے پیغام ہیں ان میں سے ایک وہ جو ہماری آنکھوں کے سامنے واضح و روشن ہے وہ عرفانی پیغام ہے اور یہی عرفانی پیام ایک مہمترین اور بہترین پیغام ہے کہ ہر زمانے کے عرفاء نے اسی عرفانی پیغام پر تکیہ کیا ہے اسی عرفانی پیام نے عرفاء کی زندگی میں رونق بخشی ہے ۔
ان شاء اللہ تعالیٰ بندہ حقیر اس مختصر مقالہ میں کچھ نکات کی طرف اشارہ کرنے کی کوشش کرونگا

1. خدا سے عشق کا پیغام :

عاشورا کے مہم ترین پیغاموں سے ہے
عاشوراء اور نہضت امام حسین ع کے مہمترین پیغاموں میں سے ایک خدا سے عشق کا پیغام ہے

الف: جیسے شب عاشور میں جب امام حسین ع نے اشقیاء سے ایک رات کی مہلت مانگی اور مہلت کا پیغام لیکر حضرت عباس کو جب انکی طرف بھیجا تو اس وقت امام ع نے فرمایا : وهو يعلم انی احب الصلوۃ ، وہ جانتے ہیں کہ میں نماز سے کتنی محبت کرتا ہوں

ب: اصولی طور پر بھی اس کائنات کے پورے نظام میں معبود و معشوق ایک ہی ہے اور وہ خداوند کی ذات ہے

اسی کی طرف فارسی کا ایک مشہور شاعر کہتے ہیں :

عشق نبود عاقبت ننگی بود

عشق ہائی کز بی رنگی بود

یافتند زان عشق خود کار روکیا (1)

عشق آن بگزین کہ جملہ انبیاء

ج: امام حسین ع اور انکے اصحاب کے کلمات میں غور کرنے سے معارف الہی کا سمندر ہیں مل جاتا ہے

2. بلا اور ابتلاء کا پیغام

الف : عاشوراء کے عرفانی پیغامات میں سے ایک آزمائش کا پیام ہے
ب: جس دنیا میں ہم زندگی بسر کرتے ہیں وہ آزمائش اور سے پر ہے ان میں سے کسی کو چھٹکارا حاصل نہیں ہے بلکہ ہر انسان کی اپنی ظرفیت کے مطابق آزمائشیں آجاتی ہیں
ج: آزمائشیں انسان کے امتحان کا وسیلہ ہے کیونکہ انسان کو بلا و گرفتاری و آزمائش اس کے اصلی ہدف تک پہنچاتی ہے
د: حدیث شریف ہے (البلاء للولاء) (2) ہر انسان کا جتنا ایمان قوی ہوتا ہے اسی حساب سے انکی زندگی میں آزمائشیں اور مشکلات زیادہ ہوتی ہیں جسکی واضح مثال محمد و آل محمد ص ہیں

3. یاد خدا کا پیغام

قیام عاشورا کا ایک اور عرفانی پیغام یاد خدا ہے
اگر ہم امام حسین ع کی حیات طیبہ کا غور سے مطالعہ کریں تو پتہ چلتا ہے کہ امام حسین ع کسی بھی وقت ایک لمحہ کے لیے یاد خدا سے غافل نہ رہے خصوصاً قیام کربلا میں کیونکہ آپ جانتے تھے کہ یاد خدا کے علاوہ کوئی اور چیز دلوں میں تسلی و سکون نہیں لاسکتی ہے بلکہ آپ **أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ** (3) کے مصداق تھے اور امام کا ہر خطبہ اور کلام ذکر و نام خدا سے شروع ہوتا ہے جیسے :
جب اشقیاء عاشور کے دن اہلبیت کے خیام کی طرف حملہ کرنے آئے تو امام ع نے فرمایا : لا حول ولا قوة الا بالله اسی طرح کربلا کے راستہ میں مسلم ابن عقیل کی شہادت کی خبر سنی تو فرمایا : **إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ** (4)

4. خدا کی راہ میں قربانی کا پیغام

نہضت کربلا کے بنیادی پیغامات میں سے ایک خدا راہ میں قربان ہونا ہے
الف : اصولی طور پر ایک عاشق کے لیے سب سے پہلی چیز اپنے محبوب کی خاطر انکی راہ میں فدا ہونے کے علاوہ کوئی اور چیز نہیں ہے اس بناء پر پورے کائنات میں خدا کے علاوہ معشوق و معبود حقیقی نہیں ہے تو نتیجہ یہ ہوا کہ ایک انسان مؤمن و موحد کے لیے خدا پر ایمان کے سوا کوئی اور چیز مہم نہیں ہے اور تعجب کی بات نہیں کہ امام حسین ع جب سے موحد نے اپنی جان نچھاور کرنے کے ساتھ اپنے باوفا اصحاب کی جانوں کو بھی خدا کی راہ میں قربان کردیا تو فقط خدا کی رضایت کی خاطر و دین مقدس کی بقاء کے لیے تھا ۔

ب : جب امام ع میدان جنگ میں فوج اشقیاء سے لڑ رہے تھے اس وقت فرمایا : ان کا ن دین محمد لم

یستقم الا بقتلی فیاسوف خذینی ج: حضرت زینب س شہداء کے سرہانے پہنچی تو فرمایا : الہی تقبل منا ہذا
القربان القلیل (5)

5. تسلیم ورضا کا پیغام

الف : حماسہ حسینی کے عرفانی پیغاموں میں سے ایک تسلیم ورضا ہونا ہے
ب: عبادت گزار اور توحید پرست انساس کی بارز ترین خصوصیات میں ایک خدا کی رضایت پر راضی ہونا اور
اللہ کے تمام احکام الہی کے سامنے سر تسلیم خم ہونا ہے
ج: امام حسین ع نے فرمایا کوفیوں سے مخاطب ہوکر : تم لوگ کبھی فلاح نہیں پاوگے کیونکہ تم لوگوں نے
اپنی خشنودی کی خاطر خدا کی رضا کو چھوڑ دیا ہے ۔
د: امام زین العابدین ع نے دربار یزید میں یزید کے زر خرید خطیب کے بکواسات سنے تو اس کے جواب میں
فرمایا : افسوس ہو تم پر اے زر خرید تم نے لوگوں کی خشنودی کی خاطر خدا کی رضایت کو چھوڑ دی ہے
جب امام حسین ع پر دشمنوں کا خنجر چلا تو بارگاہ الہی میں رضایت کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا : رضا بقضائک
وتسلیم لامرک اسی طرح ایک اور جملہ میں فرمایا : ترک الخلق ترا فی ہواک وایتم العیال لکی آراک

6. حقیقی کامیابی کا پیغام (فوزعظیم)

خدا کی راہ میں امام حسین ع اور انکی با وفا اصحاب نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا اور سید السجاد ع اور
جناب زینب س نے امام کے مشن کو دنیا کے کونے کونے تک پہنچایا : جیسے امام کی مختلف زیارت میں ہم یہی
تمنا کرتے ہیں : فیالیتنا کنا معکم فنفور فوزا عظیم

7. اخلاص کا پیغام

الف: قیام امام کے سب سے درخشان چہرہ اخلاص کا ہے

ب: یوں تو تاریخ اسلام میں بہت سارے واقعات رونما ہوئے ہیں لیکن ان میں سے کچھ کو حیات جاودانہ
ملی ہے تو صرف اخلاص و خدائی رنگ ہونے کی وجہ سے ہے یہی اخلاص و صبغة اللہ اور اس بے زوال رنگ
الہی کی وجہ سے نہضت عاشورا کو جاودانہ زندگی خدا نے عطا کی ہے

ج: نیت میں عمل میں قیام میدان جنگ میں تمام مراحل میں اخلاص کے ساتھ قدم بڑھانے کی وجہ سے
اسی طرح عزاداری و مرثیہ خوانی و خطابت ۔ تمام چیزوں میں اخلاص ہونے کی وجہ سے قیام عاشورا نے تا
صبح قیامت رہنا ہے ان شاء اللہ

د: چونکہ اخلاص ہی حماسہ حسینی کا اساسی رکن تھا اس لیے کوئی چیز امام حسین ع اور انکے اصحاب کی شہادت کی راہ میں رکاوٹ نہ بن سکیں ۔

8۔ قیام فقط خدا کے لیے ہونے کا پیغام

حماسہ افرین عاشورا کا ایک پیغام یہ ہے کہ قیام امام حسین ع فقط خدا کے لیے تھا
الف: کوئی بھی شخص خدا کے لیے قیام کرے تو اسکا تمام ہم وغم صرف اپنی تکلیف پر عمل کرنا اور خدا کی رضایت کو حاصل کرنا ہے ۔
خلاصہ ہمیں کربلا سے درس لینا چاہیے کہ ہم اپنے تمام کاموں میں اخلاص کے ساتھ ہمیشہ قدم بڑھانے کی کوشش کریں ۔

1 - ابیاتی برگزیدہ از اشعار مثنوی مولانا

2 - الر شہری ، میزان الحکمت 2 ص 170

3 - سورہ الرعد آیت 28

4 - بقرہ آیت 156

5 - دا ئرت المعارف تشیع 1372 دکتر احمد صدر

منابع وحوالہ :

قرآن کریم

1- اعلام الهدایة مهدی پیشوائی

2- دا ئرت المعارف تشیع 1372 دکتر احمد صدر

3- زندگانی امام حسین ع (علی اصغر ہمدانی)

4 -لہوف سید ابن

طاووس

5-میزان الحکمت الری شہری

6- منتہی الامال شیخ عباس قمی

7-نفس المہموم شیخ عباس قمی